سوال

(602)تاش اور شطرنج کھیلنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تاش اور شطرنج کھیلنے کے بارے میں کیا حکم ہے جب کہ یہ نماز سے غافل نہ کرتے ہوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جیہ دونوں اوران کی طرح کے دیگر کھیل جائز نہین ہیں کیونکہ یہ آلات لہو سے ہیں ۔ یہ اللہ کے ذکر اور نماز سے روکتے ہیں اور ناحق وقت ضائع کرنے کا سبب بنتے ہیں اور پھر ان کی وجہ سے کھیلنے والوں میں کینہ اور عداوت پیدا ہوتی ہے ۔ اور اگر ان میں مالی شرط بھی لگائی جائے تو پھر ان کی حرمت میں اور بھی اضافہ ہوجاتا ہے کیونکہ اس صورت میں یہ جوا بن جاتے ہیں ،جس کی حرمت میں قطعا کوئی شک یا اختلاف نہیں ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص459

محدث فتویٰ